بسم اللہ الرحمن الرحیم

نظرات

اس ماہ کا شمارہ جس وقت آپ کے ہاتھ میں ہے ۔ اس وقت لاکھوں آدمی حج کے فرایض، واجبات، سنن اور نوافل ادا کر رہے ہیں ۔ یعنی زمین کے ہر دور و نزدیک سے شمع توحید کے پروانے ایک جگہ جمع ہوکر زبان قال و حال سے اس کا اقرار کررہے ہیں کہ نہ صرف خالق کائنات خدائے واحد ایک، واحد اور لاشریک ہے بلکہ اس کے پیدا کئے ہوئے سارے ہی انسان ایک، اور بالکلیہ ایک ہیں. ان میں جائے بود و ماند، زبان رہن سہن کے انداز، نسب و نسل، خوش حالی اور غربت یا کسی مصنوعی ذریعہ سے کوئی تفریق پیدا کرکے پھر اس تفریق کی بنیاد پر تنظیم ملی نہیں پیدا کی جانی چاہئے ۔ اگر انسانوں نے اپنی بے بصری اور کوتاہ اندیشی کی وجہ سے ایسی تفریقیں پیدا کرلی ہیں، اور اس پر قومیت کی بنیادیں قایم کی ہیں تو یہ اور صرف یہی چیز بدامنی اور بے اطمینانی کا سبب ہے ۔ دنیا کو چین اور سکون اور اللہ کی مخلوق کو امن و اطمینان اس وقت تک حاصل نہیں ہوسکتا جب تک کہ دنیا کفر کے اس دوہری ظلمت سے باہر نہ نکلے ۔ اس وقت دنیا کے یہ لاکھوں انسان اپنے دادا حضرت آدم علیہ‌السلام کے میدان عرفات میں، یکساں لباس میں ملبوس ہوکر آسمان و زمین کے خالق کے حضور میں قولاً و عملاً اس کا اقرار کررہے ہیں کہ معبود کی توحید اور عبد کی وحدت و مساوات، دونوں ہمارا ایمان ہیں ۔ ملکوں، صوبوں، ضلعوں بلکہ تحصیلوں اور دیہاتوں تک میں انتظامات الگ الگ ہو سکتے ہیں اور ہوا ہی کرتے ہیں لیکن یہ تقسیمیں محض انتظامی اور رفاہی ہیں ۔ ان کو کسی قلبی تعلق اور ملت کی تعمیر کی بنیاد نہیں سمجھنا چاہئے ۔